خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور اُسے سکھائیں (صحیح بخاری)

# نورانی قاعدہ

اسکول ایڈیشن

منظور شدہ: وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

THE ILM FOUNDATION

**Tilawat Program For Schools**

# تعارف

لازمی تدریس قرآن مجید ایکٹ (Compulsory Teaching of The Holy Quran Act 2017) کے تحت ملک بھر کے تعلیمی اداروں کے تمام مسلمان طلباء و طالبات کے لئے قرآنِ مجید کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ وفاقی حکومت کے اِس خوش آئند فیصلے کے مطابق نہ صرف ناظرہ قرآنِ مجید کی تعلیم سے بلکہ قرآن مجید کے ترجمہ سے بھی اسکولوں کے طلباء اور طالبات مستفید ہو سکیں گے۔ ناظرہ کی تدریس کا آغاز پہلی جماعت سے نورانی قاعدہ کے ساتھ کیا جائے گا اور پانچویں جماعت تک ناظرہ قرآن کی تکمیل ہو جائے گی جب کہ چھٹی سے بارھویں جماعت تک پورا قرآنِ مجید ترجمہ کے ساتھ پڑھایا جائے گا۔ اِن شاء اللہ

"دی علم فاؤنڈیشن" وہ ادارہ ہے جسے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب کی خدمت کا شرف بخشا ہے۔ یہ ادارہ اسکولوں میں نہ صرف ناظرہ قرآنِ مجید کی تعلیم کے لئے خدمات پیش کرتا ہے بلکہ ادارہ نے اسکولوں کے طلباء اور طالبات کے لئے قرآن مجید کے ترجمہ و تشریح کا ایک آسان فہم نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء و طالبات" کے نام سے تیار کیا ہے جس سے الحمد اللہ ہزاروں اسکولوں کے لاکھوں طلباء اور طالبات مستفید ہو رہے ہیں۔

ناظرہ قرآن کی تدریس کے لئے ابتدائی سطح پر بچوں کو کوئی نہ کوئی قاعدہ ہی پڑھایا جاتا ہے۔ وفاقی حکومت نے ایک طویل مشاورت کے بعد نورانی قاعدہ اسکولوں میں پڑھانے کا حتمی فیصلہ کیا ہے جس کی تدریس تقریباً ایک صدی سے جاری ہے۔

قاعدہ چونکہ تدریسِ قرآن کی پہلی اکائی ہے اس لئے اسے بھرپور طریقے سے سکھانے کی ضرورت ہے تاکہ طلباء اور طالبات کی بنیاد مضبوط ہو سکے۔ اسی اصول کو مدِ نظر رکھتے ہوئے "دی علم فاؤنڈیشن" کے شعبہ "تلاوت پروگرام برائے اسکولز" نے نورانی قاعدہ اور ناظرہ قرآنِ مجید اسکولوں میں پڑھانے کے لئے "رہنمائے اساتذہ برائے نورانی قاعدہ و ناظرۂ قرآن" کے نام سے (Teacher's Guide) پر کام شروع کر دیا ہے۔ اس کتاب میں ناظرہ قرآن کی آسان تدریس کے مختلف طریقوں کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ نورانی قاعدہ اور مکمل قرآنِ مجید کا پانچ سالہ پروگرام سالانہ تدریسی منصوبہ بندی (Class Planners) کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے۔ منفرد نوعیت کی یہ کتاب اسکولوں میں نورانی قاعدہ و ناظرہ قرآن مجید پڑھانے میں بھرپور معاون ثابت ہو گی۔ ان شاء اللہ

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خدمتِ قرآن کے حوالے سے اس کاوش کو قبول فرمائے، اس کے ذریعہ ناظرہ قرآنِ کریم کو مزید آسان اور مؤثر بنائے، اسے ہم سب کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے اور ہمیں اپنی زندگیوں کو عملاً قرآنی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور اُسے سکھائیں (صحیح بخاری)

# نورانی قاعدہ

اسکول ایڈیشن

مولانا قاری نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

نام: ____________________

ولدیت / سرپرست: ____________________

کلاس: ____________ سیکشن: ____________

اسکول: ____________________

# ”نورانی قاعدہ“ کی اشاعت کی تفصیلات

طبع اوّل تا سوم:..............۲۰۱۶ء تا ۲۰۱۹ء - کل تعداد: ۶۵۰،۰۰۰

طبع جدید:.......................جولائی ۲۰۱۹ء - تعداد: ۱۰۰،۰۰۰

زیر اہتمام:...................... شعبہ تصنیف و تالیف۔(تلاوت پروگرام)

پتہ:.................................دی علم فاؤنڈیشن، ۶۳/۳، بلاک نمبر ۳، دہلی مرکنٹائل کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پوسٹ کوڈ ۷۴۸۰۰، پاکستان۔

فون نمبر:.......................۳۴۳۰۴۴۵۰،۳۴۳۰۴۴۵۱ (۲۱-۹۲+)

موبائل نمبر:.................۸۹۸۸۸۵۵-۳۲۱ (۹۲+)

ای میل:........................ tilawat@tif.edu.pk

ویب سائٹ.................. www.tif.edu.pk

## عرض ناشر

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فضل و کرم سے انتہائی ذمہ داری کے ساتھ ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ نورانی قاعدہ کی اشاعت تمام تر کوتاہیوں سے پاک ہو۔ تاہم خدانخواستہ دورانِ طباعت اعراب، جِلد بندی یا دیگر کوئی کوتاہی جو سہواً ہو گئی ہو آپ کی نظر سے گزرے تو ادارے کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ کی اشاعت میں اسے درست کیا جا سکے۔

یہ قاعدہ رضائے الٰہی کی خاطر بلا ہدیہ فراہم کیا جاتا ہے۔

# ابتدائی کلمات

تمام تعریفیں اُس ذاتِ پاک کے لئے ہیں جس نے انسان کو اشرفُ المخلوقات بنایا، بذریعۂ وحی اسے زندگی گزارنے کے طور طریقے سکھائے اور اُمتِ محمدیہ ﷺ کو "قرآن مجید" سے نوازا جو نہ صرف مکمل ضابطۂ حیات ہے بلکہ ایمان لانے والوں کے لئے نصیحت، شفا، ہدایت اور رحمت ہے۔ یہ وہ نسخۂ شفا ہے جس کی تلاوت کرنا، اسے دیکھنا و سننا، سیکھنا سکھانا اور اس پر عمل کرنا دنیا و آخرت کی عظیم سعادت اور کامیابی ہے۔

قرآنِ مجید کے ہر مسلمان پر کچھ حقوق ہیں جن کا ادا کرنا ہر مسلمان کی اوّلین ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید پر ایمان لانے کے بعد دوسرا بڑا حق یہ ہے کہ قرآنِ مجید کے الفاظ کو صحیح تجوید کے ساتھ پڑھا جائے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا (سورۃ المزمل آیت نمبر ۴)

ترجمہ: "اور قرآنِ کریم کو خوب ٹھہر ٹھہر کر (اطمینان کے ساتھ) پڑھا کرو۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اِقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا (سنن نسائی)

ترجمہ: "قرآنِ کریم کو عربوں کے لب ولہجہ کے مطابق پڑھو۔"

تجوید وہ علم ہے جس سے قرآنِ حکیم کے ہر حرف کو اس کے صحیح مخارج و صفات کے ساتھ ادا کرنے اور آیتوں پر مناسب جگہ وقف کرنے کا طریقہ آسکے۔ تجوید کا حکم یہ ہے کہ اس کا اتنا علم سیکھنا ہر مسلمان پر لازم ہے جس سے تلاوت کے دوران غلطیوں

سے بچا جاسکے تا کہ پڑھنے والا گناہ گار ہونے سے بچ سکے۔یہی وجہ ہے کہ تجوید کا علم سیکھنے سے تلاوت کے دوران غلطیوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا سے بعض لوگوں نے رات کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوتِ قرآن کی کیفیت معلوم کی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاوت اس طرح فرماتے تھے کہ ہر ہر حرف واضح ادا ہوتا تھا۔(جامع ترمذی، سنن ابوداؤد، سنن نسائی)

قرآنِ مجید کے الفاظ پر محنت کرکے عبور حاصل کرنے والوں اور محنت کے باوجود عبور حاصل نہ کرسکنے والوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بشارت عنایت فرمائی۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَّهٗ اَجْرَانِ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ:"جو قرآنِ کریم کا ماہر ہو وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو قرآن پڑھتے ہوئے اٹکتا ہو اور قرآن کا پڑھنا اسے پُر مشقت لگتا ہو (مگر پھر بھی پڑھنے کی کوشش میں ہے) تو اس کا اجر دوگنا ہے۔"

ربِ ذوالجلال کے حضور دُعا ہے کہ تدریسِ قرآن کے سلسلے میں آغاز سے تکمیل تک ہر قدم پر اپنی خاص مدد سے نوازے اس کارِ خیر میں حصہ لینے والوں اور تمام معاونین کے لئے اس محنت کو توشۂ آخرت بنائے نیز مستفید ہونے والے تمام طلباء و طالبات کو ہم سب کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے۔(آمین)

# تختی نمبر (۱) اوّل مفردات

① حروفِ مفردات کے جو نام لکھے گئے ہیں یہی نام اوّل سے آخر تک یاد کرادیں۔ ② میں آخر سے اوّل کی طرف لوٹا دیں۔ ③ میں اوپر سے نیچے یاد کرادیں۔ ④ میں نقطے حفظ کرادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ا الف | ب با | ت تا | ث ثا | ج جیۡم |
| ح حا | خ خا | د دَال | ذ ذَال | ر را |
| ز زا | س سیۡن | ش شیۡن | ص صَاد | ض ضَاد |
| ط طا | ظ ظا | ع عَیۡن | غ غَیۡن | ف فا |
| ق قَاف | ك کَاف | ل لَام | م مِیۡم | ن نُوۡن |
| و وَاو | ه ها | ء ھَمۡزَہ | ي یا | ے یا |

(حرف اوّل) طریقِ تعلیم کی ناواقفی سے اُستاد کا وقت ہی نہیں بلکہ قوم کا پیسہ، بچوں کی عمرِ بے بدل کا بھی ضائع ہونا یقینی ہے۔ اور دینی تعلیم کے مٹنے کا ایک سبب یہ بھی ہے۔

# تختی نمبر (۲) دوم مرکبات

① حروفِ مرکبات کو جدا جدا کر کے یاد کرایا جائے لا میں (لام) کو سیدھے ہاتھ کی طرف اور الف کو اُلٹے ہاتھ کی طرف یاد کرائیں۔ اور جو حروف مرکب ہونے کی حالت میں ایک سی صورت کے لکھے جاتے ہیں ان کو نقطوں کے ردّ و بدل سے یاد کرائیں۔ اور امتحاناً معلوم کرتے رہیں کہ ب کے نقطے کو اوپر رکھ دیں تو کیا حرف ہو جائے گا۔ اور ت کے نقطے کو نیچے لگا دیں تو کونسا حروف ہو جائے گا۔ ت اور ق میں کیا فرق ہے؟

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لا | با | لا | لا | ا |
| بلب | لا | لج | لا | ل |
| کا | کت | کب | ك | ک |
| ت | ب | تکث | بکت | کل |
| نا | با | ی | ن | ث |
| یس | بس | ثا | یا | تا |
| تخ | بج | ثط | تض | نص |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نخ | یخ | بج | یم | بم | نم |
| تم | ثم | بی | یی | نی | تی |
| ثی | نبل | بنل | تنل | یتل | یثل |
| نبن | بنن | تین | یش | بش | ج |
| ح | خ | حث | خب | جت | تحت |
| یجب | بخت | ة | ہ | بة | یه |
| ته | نه | ھ | یهب | بها | بهم |
| د | ذ | جد | خذ | ر | ز |
| ر | جر | خز | یر | تز | س |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ش | سل | شل | ص | ض | |
| ط | ظ | صب | طب | ضا | |
| ظا | ع | غ | عج | غح | |
| بع | يغ | بعد | تغذ | ف | |
| ق | و | قل | فو | قو | |
| نقر | يفر | يف | فيه | منه | |
| تمت | ء | أ | ؤ | ئ | سئلمنا |

تنبیہ: اس تختی کے ختم کے بعد اگر قرآن میں سے حروف بتلاتے چلے جاویں تو آگے پڑھاویں ورنہ اسی کو یاد کراویں۔

## تختی نمبر (۳) سوم حروف مقطّعات

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الٓمّٓ | الٓمّٓصٓ | الٓر | الٓمّٓر | كٓهٰيٰعٓصٓ |
| طٰهٰ | طٰسٓمّٓ ① | طٰسٓ | يٰسٓ | صٓ |
| حٰمٓ | حٰمٓ عٓسٓقٓ | | قٓ نٓ | الٓمّٓ اللّٰهُ ② |

① پڑھنے کی صورت طا سیم میم ② پڑھنے کی صورت الف لام مِی مَ اللّٰہُ

## تختی نمبر (۴) چہارم حرکات

ہدایت ① اوّلاً زبر اوپر زیر نیچے پیش مڑا ہوا یاد کرائیں۔ بعد میں حروف پر لگوا کر بتلا دیں۔ اور حرکات کو قطعاً نہ کھینچے دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہونے لگے۔ اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ ② میں اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر یاد کرا دیں۔

تنبیہ: جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اس کو ہمزہ کہتے ہیں۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَ | اِ | اُ | ہَ | ہِ | ہُ | عَ | عِ |
| عُ | حَ | حِ | حُ | غَ | غِ | غُ | خَ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خَ | خُ | قَ | قِ | قُ | كَ | كِ | كُ |
| جَ | جِ | جُ | شَ | شِ | شُ | ىَ | ىِ |
| ىُ | ضَ | ضِ | ضُ | لَ | لِ | لُ | نَ |
| نِ | نُ | رَ | رِ | رُ | طَ | طِ | طُ |
| دَ | دِ | دُ | تَ | تِ | تُ | صَ | صِ |
| صُ | سَ | سِ | سُ | زَ | زِ | زُ | ظَ |
| ظِ | ظُ | ذَ | ذِ | ذُ | ثَ | ثِ | ثُ |
| فَ | فِ | فُ | وَ | وِ | وُ | بَ | بِ |
| | | بُ | مَ | مِ | مُ | | |

# تختی نمبر (۵) پنجم تنوین

⑤ دو زبر دو زیر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ اور اس تختی میں غنّہ کرنے کی بھی مشق کرائی جائے۔ غنّہ ناک میں آواز چھپانے کو کہتے ہیں۔ زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یٰ کا بھی۔

تنبیہ: حرکت اور تنوین کو بلا وزن کرائے آگے سبق نہ دیں۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مًا | مٍ | مٌ | بًا | بٍ | بٌ | وًا | وٍ |
| وٌ | فًا | فٍ | فٌ | ثًا | ثٍ | ثٌ | ذًى |
| ذٍ | ذٌ | ظًا | ظٍ | ظٌ | زًا | زٍ | زٌ |
| سًا | سٍ | سٌ | صًا | صٍ | صٌ | ةً | تٍ |
| ةٌ | دًى | دٍ | دٌ | طًا | طٍ | طٌ | رًا |
| رٍ | رٌ | نًا | نٍ | نٌ | لًا | لٍ | لٌ |
| ضًا | ضٍ | ضٌ | يًا | يٍ | يٌ | شًا | شٍ |
| شٌ | جًا | جٍ | جٌ | كًا | كٍ | كٌ | قًا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قِ | قُ | خًا | خٍ | خٌ | غًا | غٍ | غٌ |
| حًا | حٍ | حٌ | عًا | عٍ | عٌ | هًا | هٍ |
| | | هٌ | ءً | ءٍ | ءٌ | | |

## ہدایات تختی نمبر (٦) ششم

یہاں بچّے ہی سے ہجّے نکلوائے جاویں، ملانا خود بتلا دیں۔ اگر بچّے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقہ سے نہ بتلا سکیں پچھلا پھر سے پڑھاویں جب تک بچّے خود ہجّے نہ کرنے لگیں، آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کسی جگہ بھی ترک نہ کیا جائے ورنہ آپ کی محنت اور بچّے کی عمر ضائع ہوگی۔

نوٹ: یہ تختی اور اسی طرح تمام مشق کی تختیاں ہجّے اور رواں دونوں طرح خوب یاد ہونی ضروری ہیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَبَدًا | اَحَدٌ | اَخَذَ | اَذِنَ | اَمَرَ | اَنَا (ہرجگہ پڑانون) |
| بَخِلَ | بَرَرَةٍ | جَعَلَ | جَمَعَ | حَسَدَ | حَشَرَ |
| خَشِيَ | خَلَقَ | خُلِقَ | ذَكَرَ | رَفَعَ | رَقَبَةٍ |
| سُرُرٌ | سَفَرَةٍ | صُحُفًا | صَمَدٌ | طَبَقٍ | طَبَقًا |
| طُوًى | عَبَسَ | عَدَلَ | عَلَقٍ | عَمَدٍ | عِنَبًا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| غَبَرَةٌ | فَعَلَ | قَتَرَةٌ | قُتِلَ | قَدَرَ | قُرِئَ |
| قَسَمٌ | كَبَدٍ | كُتُبٌ | كَسَبَ | كَفَرَ | كُفُوًا |
| لُبَدًا | لُمَزَةٍ | لَهَبٍ | مَسَدٍ | نَخِرَةً | وَجَدَ |
| وَسَقَ | وَقَبَ | وَلَدَ | وَهَبَ | هُمَزَةٍ | هُدًى |

## ہدایت تختی نمبر (۷) ہفتم

کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹے پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جاوے۔ کھڑا زبر الف مدّہ کی جگہ کھڑا زیر یٓ مدّہ کی جگہ، اُلٹا پیش وآؤ مدّہ کی جگہ ہے، اور نون و میم کو مدّہ کی حرکتوں کے ساتھ خصوصاً غنّہ ہونے سے بچایا جائے۔ اس تختی کو یاد کراتے وقت پچھلی تختی تنوین و حرکات سے وزن کرا کر یاد کرادیں۔ مثلاً بٓ کھڑا زبر بآ کو کھینچ کر اور بَ زبر بَ کو بغیر کھینچے اور بً دو زبر بن کو غنّہ کے ساتھ اسی طرح کھڑی زیر اور اُلٹی پیش کو ہر حرف کے ساتھ ذہن نشین کرادیں، اور ایسے ہی حروفِ مدّہ اور حروفِ لین میں وزن کا خیال رکھیں کہ کونسی حرکت و حرف کھنچے گا اور کونسا نہیں، اور اتنا صحیح یاد کرادیں کہ دیکھ کر اور بلا دیکھے بچہ کہیں مغالطہ نہ کھاوے۔

غرض کہ جس طرح بھی بچہ سے پوچھیں فوراً بتلادے تو اُستاد کی محنت ان شاء اللہ بار آور ہوگی۔

اور بچہ کی آدھی منزل بخیر و خوبی اس جگہ تک پوری ہوئی۔ حروفِ حلقی چھ ہیں: أ ھ ع ح غ خ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بٰ بٖ بٗ | یٰ یٖ یٗ | رٰ رٖ رٗ | مٰ مٖ مٗ | لٰ لٖ لٗ | وٰ وٖ وٗ | نٰ نٖ نٗ |
| ءٰ ءٖ ءٗ | ھٰ ھٖ ھٗ | عٰ عٖ عٗ | غٰ غٖ غٗ | حٰ حٖ حٗ | خٰ خٖ خٗ | تٰ تٖ تٗ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ثٰٖٗ | جٰٖٗ | دٰٖٗ | ذٰٖٗ | زٰٖٗ | سٰٖٗ | شٰٖٗ |
| صٰٖٗ | ضٰٖٗ | طٰٖٗ | ظٰٖٗ | فٰٖٗ | قٰٖٗ | كٰٖٗ |
| | | اٰٖٗ | ہٰٖٗ | ءٰٖٗ | | |

## تختی نمبر (۸) ہشتم مدولین

ہدایت ⑧ و، ا، ی، یہ تینوں حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں، اگر الف سے پہلے زبر ہو، یٓ ساکنہ سے پہلے زیر ہو، واؤ ساکنہ سے پہلے پیش ہو تو یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بَا | بُوْا | بِیْ | تَا | تُوْا | تِیْ | ثَا |
| ثُوْا | ثِیْ | حَا | حُوْا | حِیْ | خَا | خُوْا |
| خِیْ | رَا | رُوْا | رِیْ | زَا | زُوْا | زِیْ |
| طَا | طُوْا | طِیْ | ظَا | ظُوْا | ظِیْ | فَا |
| فُوْا | فِیْ | هَا | هُوْا | هِیْ | یَا | یُوْا |
| یِیْ | اَ | اُوْا | اِیْ | جَا | جُوْا | جِیْ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دَا | دُوْا | دِی | ذَا | ذُوْا | ذِی | سَا |
| سُوْا | سِی | شَا | شُوْا | شِی | صَا | صُوْا |
| صِی | ضَا | ضُوْا | ضِی | عَا | عُوْا | عِی |
| غَا | غُوْا | غِی | قَا | قُوْا | قِی | کَا |
| کُوْا | کِی | لَا | لُوْا | لِی | مَا | مُوْا |
| مِی | نَا | نُوْا | نِی | وَا | وُوْا | وِی |
| تَوْ☆ | تَیْ | ثَوْ | ثَیْ | دَوْ | دَیْ | ذَوْ |
| ذَیْ | رَوْ | رَیْ | زَوْ | زَیْ | سَوْ | سَیْ |
| شَوْ | شَیْ | صَوْ | صَیْ | ضَوْ | ضَیْ | طَوْ |
| طَیْ | ظَوْ | ظَیْ | لَوْ | لَیْ | نَوْ | نَیْ |

☆ حروفِ لین

☆ ی، و ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروفِ لین کہلاتے ہیں۔ ان کے ادا کرتے وقت نہ کھینچے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جاوے، چوں کہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لیے ان کو لین کہتے ہیں۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | اَیْ | بَوْ | بَیْ | جَوْ | جَیْ | حَوْ |
| حَیْ | خَوْ | خَیْ | عَوْ | عَیْ | غَوْ | غَیْ |
| فَوْ | فَیْ | قَوْ | قَیْ | کَوْ | کَیْ | مَوْ |
| مَیْ | وَوْ | وَیْ | ھَوْ | ھَیْ | یَوْ | یَیْ |

## تختی نمبر (۹) نہم

قاعدہ ① حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو ہمیشہ چار الفی مدّ ہوگا، اگر ہمزہ اُسی کلمہ میں ہے تو اُسے مدِ واجب اور مدِ متّصل کہتے ہیں جیسے جَآءَ ورنہ مدِ منفصل کہلاتا ہے، جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا وغیرہ۔

قاعدہ ② اگر حروفِ مدّہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مدّ ہوگا، اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اُس کو مدّ لازم کہتے ہیں، اُس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آلْئٰنَ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو اُسے مدّ وقفی و مدِ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے جیسے خَوْفٍ O جُوْعٍ O وغیرہ پر وقف کریں۔

قاعدہ ③ رَا کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں، اور اگر زیر ہو تو باریک ہوگی۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰمَنَ | اٰوٰی | اٰنِیَةٍ | اٰلٰفِ | اَیْنَ | بِهٖ |
| جَآءَ | جِآیْءَ | هَارٍ | نَارًا | خَیْرٌ | دَاوٗدُ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رُوَيْدًا | رَضُوْا | رِجَالٌ | مُلْكِ | شَيْءٍ | طَغٰی |
| طَغَوْا | طَيْرًا | عَادٍ | عَلٰی | عَيْنٌ | فِيْهِ |
| قَالَ | قَوْلٌ | كَانَ | كَيْدًا | كَيْفَ | لَوْحٍ |
| لَيْسَ | مَالًا | خَوْفٍ | مَآءٍ | وَيْلٌ | يَوْمٍ |
| يَرَهٗ | حَاسِدٍ | حَافِظٌ | دَافِقٍ | شَاهِدٍ | عَابِدٌ |
| عَآئِلًا | غَاسِقٍ | نَاصِرٍ | وَالِدٍ | اَعُوْذُ | اَكِيْدُ |
| يَخَافُ | يَدُهٗ | يُقَالُ | تُرَابًا | حِسَابًا | سُبَاتًا |
| سِرَاجًا | سَلٰمٌ | شِدَادًا | شَرَابًا | صَوَابًا | طَعَامٍ |
| عَذَابًا | عَطَآءً | غُثَآءً | كِتَابًا | كِرَامًا | لِبَاسًا |
| لِسَانًا | مَاٰبًا | مَتَاعًا | مُطَاعٍ | مَعَاشًا | مَفَازًا |
| مِهٰدًا | نَبَاتًا | وِفَاقًا | ثُبُوْرًا | رَسُوْلٍ | شُهُوْدٌ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُعُوْدٌ | وُجُوْهٌ | اَثِيْمٍ | اَلِيْمٍ | بَصِيْرًا |
| خَبِيْرٌ | رَحِيْقٍ | شَهِيْدٌ | عَظِيْمٌ | قَرِيْبًا |
| كَرِيْمٍ | مَجِيْدٌ | مُحِيْطٌ | نَعِيْمٍ | يَتِيْمًا |
| يَسِيْرًا | ذٰلِكَ | قُرَيْشٍ | عِيْشَةٍ | مَوْءُدَةُ |
| | مَوْضُوْعَةٌ | مَوَازِيْنُهٗ | يَوْمَئِذٍ | |

## ہدایت تختی نمبر (۱۰) دہم

جزم کی صورت اور نام یاد کرادیں اور ان سوالات کے جوابات بھی یاد کرادیں۔ سوال: جزم کیسا ہوتا ہے؟ جواب: دال جیسا۔ سوال: جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: ساکن۔ سوال: جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اور اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے، مثلاً: ث، س، ذ، ز، ظ میں ت، ط، ق، ك میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے، کوشش جاری رکھی جاوے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَاِاُ | اَعْ اِعْ اُعْ | اَثْ اِثْ اُثْ | اَذْ اِذْ اُذْ | اَظْ اِظْ اُظْ | اَزْ اِزْ اُزْ | اَسْ اِسْ اُسْ |
| اَصْ اِصْ اُصْ | اَحْ اِحْ اُحْ | اَهْ اِهْ اُهْ | اَتْ اِتْ اُتْ | اَطْ اِطْ اُطْ | اَكْ اِكْ اُكْ | اَقْ اِقْ اُقْ |
| اَبْ اِبْ اُبْ | اَجْ اِجْ اُجْ | اَدْ اِدْ اُدْ | اَشْ اِشْ اُشْ | اَضْ اِضْ اُضْ | اَغْ اِغْ اُغْ | اَرْ اِرْ اُرْ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اُف | اُم | اُو | اُی | |

# تختی نمبر (۱۱) یازدہم

سوال: نون ساکن اور تنوین پہ کب غنّہ ہوتا ہے؟ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرفِ حلقی[ا] نہ ہو۔
سوال: رائے ساکنہ کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے ی ساکنہ نہ ہو یا زیرِ اصلی اُس سے پہلے اُسی کلمہ میں نہ ہو، اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اُسی کلمہ میں حروفِ مستعلیہ ہوں تو ہر حال میں پر ہوگی، اگر پہلے ہوں تو اختیار ہے۔ حروفِ مستعلیہ یہ ہیں: خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْتَ | اِهْدِ | بَعْدُ | بَطْشَ | سَعْیَ |
| كُنْتُ | لَسْتَ | قُرْاٰنٌ | بَرْدًا | مِرْيَةٍ |
| اِرْجِعْ | اِرْبَةِ | مِصْرَ ط | قِطْرٍ ط | قِرْطَاسٍ |
| مِرْصَادٍ | فِرْقَةٍ | مَنِ ارْتَضٰی | اِرْحَمْ | اِرْتَبْتُمْ |
| اَنْذِرْ | خَيْرٌ ط | فَاصْبِرْ | صَبْرًا | يَسِيْرٌ ط |
| غُلْبًا | فَصْلُ | قَدْحًا | قَضْبًا | كَاْسًا |

[ا] حرفِ حلقی شش بود اے خوش ادا  ہمزہ ہا و عین حا و غین خا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَدْحًا | لَغْوًا | مِسْكٌ | نَخْلًا | نَشْطًا |
| نَفْسٍ | نَقْعًا | يُسْرًا | اَبْقٰى | عَدْنٍ |
| عَشْرٍ | يَخْشٰى | يَسْعٰى | يَتْلُوْا | يَدْعُوْا |
| تَجْرِىْ | يَهْدِىْ | يُغْنِىْ | اَلْقَتْ | اَمْهِلْ |
| اِقْرَاْ | فَارْغَبْ | فَانْصَبْ | وَانْحَرْ | مِنْ هَادٍ |
| مِنْ عَلَقٍ | اَنْعَمْتَ | مَنْ | اٰمَنَ | مِنْ |
| خِلَافٍ | اَلْهَمَ | اَنْشَرَ | اَنْقَضَ | دَمْدَمَ |
| عَسْعَسَ | | اَعْبُدُ | نَعْبُدُ | يَخْرُجُ |
| يَحْسَبُ | يَشْرَبُ | يَشْهَدُ | تَرْهَقُ | تَعْرِفُ |
| اُقْسِمُ | يُبْدِئُ | دُنْيَا ① | قِنْوَانٌ ① | صِنْوَانٌ ① |
| | بُنْيَانٌ ① | ① ان چاروں کلمات پر بالکل غنہ نہیں ہوتا۔ | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| حُشِرَتْ | سُطِحَتْ | كُشِطَتْ | نُشِرَتْ |
| ① بَلْ سكتة رَانَ | اَثَرْنَ | وَسَطْنَ | فَرَغْتَ |
| تَاْتُوْنَ | يُسْقَوْنَ | يَفْعَلُوْنَ | يَعْمَلُوْنَ |
| يَعْلَمُوْنَ | يَضْحَكُوْنَ | يَكْسِبُوْنَ | يَدْخُلُوْنَ |
| ② يَنْظُرُوْنَ | رَاْيٍ | مَنْ سكتة رَاقٍ | اَنْذَرْنَا |
| اَنْزَلْنَا | خَلَقْنَا | رَفَعْنَا | وَضَعْنَا |
| ③ نُطْفَةٍ | عِبْرَةً | زَجْرَةٌ ط | تَذْكِرَةٌ |
| مُسْفِرَةٌ | مُؤْصَدَةٌ ○ | مَايَشَآءُ ط | اِسْتَطَعْتُ ط |
| شَهْرٍ ط | فَجْرٍ ط | قَدْرٍ ط | زَكٰوةً ط |

① سانس جاری رہے اور آواز بند ہو جائے اس کو سکتہ کہتے ہیں۔

② جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو ساکن کر دیں، اگر ساکن نہ ہو آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے۔

③ گول ۃ پر جب وقف کریں گے تو ھا پڑھی جائے گی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صَلٰوةً ؕ | بَالِغَهٗ ؕ | مَمۡنُوۡنٍ | |
| مَحۡفُوۡظٍ | نِسَآءً ؕ | طُوًى ؕ | مَسۡرُوۡرًا ۝ |
| ❶ مَآءً ؕ | اَبۡوَابًا | ❷ مَجۡرٖىهَا (امالہ) | |
| اَزۡوَاجًا | اَشۡتَاتًا | اِطۡعَامٌ | اَعۡنَابًا |
| اَفۡوَاجًا | اَلۡفَافًا ؕ | قُرۡاٰنًا | |
| اَلۡحَمۡدُ | اِهۡدِنَا | وَالۡفَتۡحِ | |
| وَالۡعَصۡرِ | مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ | مَعَ الۡعُسۡرِ | |
| مَا الۡقَارِعَةُ ۝ ؕ | وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ | | |
| يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ | كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ | | |

❶ زبر کی تنوین پر جب وقف ہوگا تو وہاں الف پڑھا جائے گا بشرطیکہ وہ گول ۃ نہ ہو۔

❷ امالہ کی رَا ایسے پڑھی جاوے گی جیسے قطرے کی رَا۔

| | |
|---|---|
| كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ | لَيْلَةُ الْقَدْرِ |
| اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ | مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ |
| عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ | يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ |
| وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ | ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ |
| لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ | |
| اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ | آلْـٰٔنَ |

## تختی نمبر (۱۲) دوازدہم

بچوں کو صرف جوابات یاد کرائے جائیں۔
سوال: تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: تشدید۔ سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: مشدّد۔ سوال: تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: دو مرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر، دوسری مرتبہ خود۔ سوال: مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ جواب: سختی کے ساتھ ذرا رُک کر۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَبُّ اِبِّ | اَتُّ اِتِّ | اَثُّ اِثِّ | اَجُّ اِجِّ | اَحُّ اِحِّ | اَخُّ اِخِّ | اَدُّ اِدِّ |
| اَذُّ اِذِّ | اَرُّ اِرِّ | اَزُّ اِزِّ | اَسُّ اِسِّ | اَشُّ اِشِّ | اَصُّ اِصِّ | اَضُّ اِضِّ |

# تختی نمبر (۱۳) سیزدہم

قاعدہ: نون میم مشدد پر ہمیشہ غنّہ ہوتا ہے۔ اور نونّ اور یّ اور رّا مشددہ وغیرہ پر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھیں۔ اکثر غلطی رّا اور نونّ اور یّ مشددہ کے وقف پر ہوتی ہے۔ اُستاذ سے مشق کے بغیر پڑھنا مشکل ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بُرِّزَ | حُصِّلَ | صَدَّقَ | عَدَّدَ | قَدَّرَ |
| كَذَّبَ | نَعَّمَ | يَظُنُّ | يَحُضُّ | جَنَّةٍ |
| ثُمَّ | قُوَّةٍ | كَرَّةٌ | سُعِّرَتْ | قَدَّمَتْ |
| كَذَّبَتْ | زُوِّجَتْ | سُجِّرَتْ | فُجِّرَتْ | سُيِّرَتْ |
| عُطِّلَتْ | كُوِّرَتْ | اَيْدِيْهِنَّ | عَلَيْهِنَّ | نُيَسِّرُ |
| هُمُ الْبَيِّنَةُ | قَيِّمَةٌ | عَشِيَّةً | مُذَكِّرٌ | اَيَّانَ |
| اِيَّاكَ | تَجَلّٰى | اِيَّاىَ | يُصَلُّوْنَ | عَلَى النَّبِيِّ |
| عَدُوٌّ | تَوَلّٰى | تَوَّابًا | ثَجَّاجًا | غَسَّاقًا |

| |
|---|
| مَفَرُّ ؕ اَذَلُّ ؕ وَالْمُعْتَرَّ ؕ مُمَدَّدَةٍ ۝ مُكَرَّمَةٍ |
| لَا تَاْمَنَّا ❶ وَالسَّمَآءِ ؕ وَالتَّرَآئِبِ وَالنّٰشِطٰتِ |
| وَالنّٰزِعٰتِ وَالسّٰبِحٰتِ فَالسّٰبِقٰتِ |
| فَالْمُدَبِّرٰتِ ءَاَعْجَمِيٌّ ❷ وَّعَرَبِيٌّ ؕ فَمَهِّلِ |
| الْكٰفِرِيْنَ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ ۙ |
| اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ |

## تختی نمبر (۱۴) چہاردہم

| |
|---|
| مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ |

❶ اشمام ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا، یہ صرف پیش میں ہوتا ہے۔ روم تہائی حرکت پڑھنا، یہ صرف زیر و پیش میں ہوتا ہے۔ اور اس جملہ میں ادغامِ محض جائز نہیں۔

❷ تسہیل یعنی ہمزہ کو نرم پڑھنا۔

| |
|---|
| تَبَّتْ اَحَطْتُّ مُسَمًّیؕ اَنْ نَّمُنَّ وَالصُّبْحِ |
| وَالشَّمْسِ فَطَلٌّؕ فِی الْحَجِّ سَامِرِیُّؕ |
| بِمُصْرِخِیَّؕ وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ سِجِّیْلٍ |
| سِجِّیْنٌ فِی الْیَمِّ اِنَّ الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَیْرِ |
| اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ |
| الثَّاقِبُ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۵ الْخَنَّاسِ۝ |

تختی نمبر (۱۵) پانزدہم

| |
|---|
| یَزَّکّٰی یَذَّکَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّیِّیْنَ۝ |
| عِلِّیُّوْنَ۝ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ |

مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ   فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ○

## تختی نمبر (۱۶) شانزدہم

اس قسم کے تمام ہجے دو طرح ہوں گے۔

① ضاد الف زبر ضا لام مشدد ضال لام دو زبر لاً ضَالًّا، علیٰ ہذا۔

② ضاد الف لام زبر ضال، لام دو زبر لاً ضَالًّا۔

③ صاد فا کھڑا زبر صاف، فا کھڑا زبر فا، صاف فا، تازیرتِ، صافاتِ، وعلیٰ ہذا۔

ضَآلًّا   دَآبَّةٍ   حَآجَّكَ   حَآجُّوكَ

لَضَآلُّوۡنَ○ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ○ اَتُحَآجُّوۡنِّیۡ

وَلَا تَحَآضُّوۡنَ○ وَالصّٰٓفّٰتِ   مُضَآرٍّ ؕ

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ○ وَلَا جَآنٌّ○ فَاِذَا

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰی ؗ  صَوَآفَّ ؕ

# ہدایت تختی خاتمہ

① اگر نون ساکن وتنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف يَرْمَلُوْنَ ( ی ر م ل و ن ) میں سے کوئی حرف ہو تو لؔ اور رؔ میں بلاغنّہ اور باقی چار حرفوں میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھا دیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر چھوڑ دیں، جیسے: مِنْ رَّبِّكَ وغیرہ۔

② تنوین کے بعد ہمزۂ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے، اور اس نون کو نونِ قُطنی کہتے ہیں۔

تنبیہ: زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ یہاں بھی نہیں پڑھا جاتا۔

③ بؔ سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہو تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔

④ میم ساکن کے بعد بؔ یا میم ہوگی تو میم ساکن پر بھی غنّہ ہوگا۔

⑤ لفظ اللّٰہ کے لام سے پہلے زیر ہوگا تو لام باریک ہوگا۔ جیسے: بِسْمِ اللّٰهِ. اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا۔ جیسے: اَللّٰهُ، عَلَيْهُ اللّٰهُ، نَارُ اللّٰهُ.

# علاماتِ وقف

○ تآم۔ مٓ لازم۔ طٓ مطلق۔ جٓ جائز۔ سٓ سکتہ سانس نہ ٹوٹے۔ وقفة ذرا لمبا سکتہ۔
كٓ اوپر والے وقف جیسا۔ زٓ مجوز۔ صٓ مرخص۔ صلےٓ وصل بہتر۔ قٓ قیل۔ صلٓ یعنی ملا کر پڑھو۔
لآ یعنی اس کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔

## خاتمہ اجرائے قواعدِ ضروریہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

جَزَآءً مَلٰٓئِکَۃٌ اِنَّآ اَعْطَیْنَا اِلَیْنَآ

اِیَابَھُمْ ۝ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝ شَرًّا یَّرَہٗ ۝

مِیْقَاتًا یَّوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنْ نَّصِیْرٍ

مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ مِنْ رَّبِّکَ

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ صُحُفًا مُّطَھَّرَۃً

صَفًّا لَّا یَتَکَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ

یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ اَبْصَارُھَا سِرَاجًا

وَّھَّاجًا وَّاَنْزَلْنَا اَکْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ

| |
|---|
| الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ عَادًا الْاُوْلٰى ۝ |
| لُمَزَةٍ الَّذِیْ فَخُوْرًا ۝ الَّذِیْنَ |
| قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ نُوْحُ اِبْنَهٗ مَنْ بَخِلَ |
| لَیُنْبَذَنَّ مِنْ بَعْدِ مِنْ بَیْنِ |
| الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ |
| بِذَنْبِهِمْ مُطَهَّرَةٍ بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ |
| كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ هُمْ فِیْهَا لَكُمْ |
| دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ |
| بِهِمْ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ لَهُمْ |
| مَّا یَشَآءُوْنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ |

# یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسمِ خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

| نمبر شمار | لکھنے کی صورت | پڑھنے کی صورت | نمبر پارہ مع رکوع | نمبر شمار | لکھنے کی صورت | پڑھنے کی صورت | نمبر پارہ مع رکوع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اَنَا | اَنَ | جس جگہ ہو | ۱۳ | لَنْ نَّدْعُوَاْ | لَنْ نَّدْعُوَ | ۱۵پ:۱۴ع |
| ۲ | يَبْصُطُ | يَبْسُطُ | ۲پ:۱۶ع | ۱۴ | لِشَاْیْءٍ | لِشَیْءٍ | ۱۵پ:۱۶ع |
| ۳ | اَفَاْئِنْ | اَفَئِنْ | ۴پ:۶ع | ۱۵ | لٰكِنَّاْ | لٰكِنَّ | ۱۵پ:۱۷ع |
| ۴ | لَاْ اِلَى اللّٰهِ | لَاِ لَى اللّٰهِ | ۴پ:۸ع | ۱۶ | لَاْ اَذْ بَحَنَّهٗ | لَاَذْبَحَنَّهٗ | ۱۹پ:۱۷ع |
| ۵ | تَبُوْٓءَاْ | تَبُوْٓءَ | ۶پ:۹ع | ۱۷ | لَاْ اِلَى الْجَحِيْمِ | لَاِلَى الْجَحِيْمِ | ۲۳پ:۶ع |
| ۶ | بَصْطَةً | بَسْطَةً | ۸پ:۱۶ع | ۱۸ | لِيَبْلُوَاْ | لِيَبْلُوَ | ۲۶پ:۵ع |
| ۷ | مَلَاْئِهٖ | مَلَئِهٖ | جس جگہ ہو | ۱۹ | نَبْلُوَاْ | نَبْلُوَ | ۲۶پ:۸ع |
| ۸ | لَاْ اَوْضَعُوْا | لَاَوْضَعُوْا | ۱۰پ:۱۳ع | ۲۰ | لَاْ اَنْتُمْ | لَاَنْتُمْ | ۲۸پ:۵ع |
| ۹ | ثَمُوْدَاْ | ثَمُوْدَ | ۱۲پ:۶ع | ۲۱ | سَلَاسِلَاْ | سَلَاسِلَ | ۲۹پ:۱۹ع |
| ۱۰ | رَسُوْلَا وقفاً | رَسُوْلَ وصلاً | احزاب:۸ع | ۲۲ | قَوَارِيْرَاْ | قَوَارِيْرَ | ۲۹پ:۱۹ع |
| ۱۱ | لِتَتْلُوَاْ | لِتَتْلُوَ | ۱۳پ:۱۰ع | ۲۳ | لَا تَاْمَنَّا | لَا تَاْمَنُنَا | اشمام وروم سورۂ یوسف |
| ۱۲ | اَلظُّنُوْنَا | اَلظُّنُوْنَ وصلاً | احزاب:۲ع | ۲۴ | بِئْسَ الِاسْمُ | بِئْسَ لِسْمُ | حجرات: ۲ع |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵ | اَلسَّبِيْلَا | اَلسَّبِيْلَ وصلاً | ۲۲پ:۵ع |

## تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں

① **ترتیل**: یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا۔ ② **تجوید**: یعنی حروف کو مخارج مع صفات کے ادا کرنا۔ ③ **تبیین**: یعنی ہر حرف کو صاف پڑھنا۔ ④ **ترسیل**: یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا۔ ⑤ **تحسین**: لحنِ عرب کے موافق حسن صوت مع تجوید کے پڑھنا۔ ⑥ **توقیر**: یعنی خشوع وخضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا۔

## تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | ترعید | مد اور حرکت میں آواز کو ہلانا۔ | مکروہ وحرام |
| ۲۔ | تنفیش | حرکات کا پورا نہ کرنا۔ | مکروہ |
| ۳۔ | تعجیل | جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا سمجھ میں نہ آسکیں۔ | حرام |
| ۴۔ | تطنین | یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا۔ | حرام |
| ۵۔ | تہمیز | ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا۔ | حرام |
| ۶۔ | تطویل | حرکات ومدات کو حد سے زیادہ کھینچنا۔ | مکروہ |
| ۷۔ | ہمہمہ | مخفّف کو مشدد یا مشدد کو مخفّف کرنا۔ | حرام |
| ۸۔ | زمزمہ | گانے کے طریقہ پر پڑھنا، مکروہ تحریمی اگر تجوید سے باہر ہو تو | حرام |
| ۹۔ | ترقیص | آواز نچانا، مکروہ حد تجوید سے باہر ہو تو۔ | حرام |
| ۱۰۔ | عنعنہ | ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا۔ | حرام |
| ۱۱۔ | رکزہ | بے موقع ادغام کرنا۔ | حرام |
| ۱۲۔ | تمضیغ | حرفوں کو چبانا۔ | مکروہ |
| ۱۳۔ | تعویق | کلمہ کے بیچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا شروع کرنا۔ | حرام |
| ۱۴۔ | وثبہ | حرف اوّل کو ناتمام چھوڑ کر اگلے حروف شروع کر دینا۔ | حرام |

# حروف کے مخارج کا بیان

## حروف کے مخارج سترہ ہیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| قاعدہ ❶ حلق میں تین | ① ء ہ<br>حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے | ② ع ح<br>حلق کے بیچ سے | ③ غ خ<br>حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے |
| قاعدہ ❷: منہ کے وسط میں دس | ① ق<br>زبان کی جڑ کا آخر جو کوے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے۔ | ② ك<br>اُسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر | ③ ج ش ی (غیرمدہ)<br>زبان کا بیچ، جب تالو کے بیچ سے لگے۔ |
| | ④ ض<br>زبان کی کروٹ جب اوپر کی داڑھوں سے لگے بائیں طرف سے آسان ہے اور دائیں طرف سے مشکل، اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت ہی مشکل ہے۔ | ⑤ ل<br>زبان کی کروٹ کے آخر سے زبان کی نوک تک کے حصّہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔ | ⑥ ن<br>انھیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہو جاتا ہے۔ |
| | ⑦ ر<br>انھیں اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے۔ | ⑧ ط د ت<br>زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ کی طرف والے آدھے حصّہ سے لگے۔ | ⑨ ظ ذ ث<br>زبان کی نوک جب انہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک کی طرف والے حصّہ سے لگے |
| | ⑩ س ص ز<br>زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان آجائے۔ | | |
| قاعدہ ❸: ہونٹوں میں دو | ① ف<br>اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصّہ سے لگے۔ | ② ب<br>دونوں ہونٹوں کی تری کے ملنے سے۔ | ③ م<br>دونوں ہونٹوں کی خشکی کے ملنے سے۔ |
| | | و (غیرمدہ) دونوں ہونٹوں کو گول کرکے ناتمام بند کرنے سے | |
| قاعدہ ❹ منہ کے خالی حصّہ میں ایک | ① ا و ی بحالت مدہ منہ کے خالی حصّہ کی ہوا سے۔ | | |
| قاعدہ ❺ خیشوم میں ایک | ① ن م کا غنّہ خیشوم سے یعنی ناک کے بانسہ سے۔ | | |

# صفات کا بیان

## صفات کی دو قسمیں ہیں: ① صفات لازمہ ② صفات عارضہ

صفاتِ لازمہ وہ ہیں جن کے ادا نہ ہونے سے حرف بگڑ جاتا ہے اور یہ سترہ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں:

① متضادہ ② غیر متضادہ

صفاتِ متضادہ وہ ہیں جن میں سے ایک صفت دوسرے کی ضد ہو۔ وہ دونوں کسی ایک حرف میں جمع نہیں ہوسکتیں اور نہ وہ ایک دم جدا ہوسکتی ہیں، بلکہ دو ضد والی صفتوں میں سے ہر ایک حرف میں کوئی نہ کوئی ضرور پائی جاتی ہے۔

صفاتِ متضادہ کے پانچ جوڑے ہیں۔ ہر جوڑے میں سے تمام حروف میں ایک ایک صفت آئے گی۔ اس لیے صفات متضادہ ہر ایک میں پانچ ہوں گی۔

### متضادہ صفات کے پانچ جوڑے یہ ہیں

۱

**جہر:** ظاہر کرنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی قوت سے ٹھیرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہوجائے، ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے۔

**ہمس:** چھپانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھیرنا جس سے سانس جاری رہ سکے فَحَثَّہٗ شَخْصٌ سَکَتْ کے دس حروف مہموسہ ہیں اور باقی انیس مجہورہ۔

۲

**شدت:** سخت ہونا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھیرنا جس سے آواز بند ہوجائے، یہ اَجِدُ قَطٍ بَکَتْ کے آٹھ حروف میں ہے۔

**رخاوت:** نرم ہونا، حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نرمی سے ٹھیرنا جس سے آواز جاری رہے، اور متوسط حروف کے علاوہ باقی سولہ حروف رخوہ ہیں۔

**توسّط:** ان دونوں کے درمیان ہے یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے، یہ لن عمر کے پانچ حروف میں ہے اور اس کو متوسطہ اور بینیہ کہتے ہیں۔

۳

**استعلاء:** بلند ہونا، یعنی حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف اُٹھ جانا، یہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ کے سات حروف میں ہے۔

**استفال:** نیچے رہنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اُٹھنا۔ مستعلیہ کے سات حروف کے سوا بائیس حروف مستفلہ ہیں۔

۴
**اطباق:** ملنا، یعنی زبان کے بیچ کا تالو کی طرف بلند ہونا اور اس سے مل جانا، یہ ص، ض، ط، ظ، کے چار حروف میں ہے۔
**انفتاح:** کھلنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالو کی طرف نہ اُٹھنا، مطبقہ کے چار کے علاوہ باقی پچیس حروف منفتحہ ہیں۔

۵
**اصمات:** خاموش کرنا، یعنی حرف کا اپنے مخرج سے جماؤ اور مضبوطی سے ادا ہونا، مذلقہ کے آنے والے چھ حروف کے علاوہ تئیس مصمتہ ہیں۔
**اذلاق:** پھسلنا، یعنی حروف کا اپنے مخارج سے جلدی اور آسانی سے ادا ہونا فر من لب کے چھ حروف مذلقہ ہیں۔

## غیر متضادہ صفات یہ ہیں

۱۔ **صفیر:** چڑیا کی آواز، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت ایک تیز آواز چڑیا کی آواز کی طرح پیدا ہو، س ص اور ز میں ہے۔

۲۔ **قلقلہ:** حرکت دینا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت مخرج کا حرکت میں ہونا جس سے حرف کی آواز گیند کی طرح سے اچٹتی ہوئی معلوم ہو یہ قُطُبُ جَدٍّ کے پانچ حروف میں ہے، جب یہ حروف ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ ظاہر ہونا چاہیے اور جب ان پر وقف ہو تو اور بھی زیادہ ظاہر کرنا چاہیے، جیسے: مُحِیۡطٌO مَجِیۡدٌO

۳۔ **لین:** نرم ہونا، یعنی زبر کے بعد و اور ی ساکن ہوں جیسے: اَوۡ، اَیۡ تو ان کو سختی کیے بغیر ایسی نرمی سے ادا کرنا چاہیے کہ اگر ان میں مد کرنا چاہیں تو مد ہو سکے۔

۴۔ **تفشی:** پھیلنا، یعنی ش کے ادا کرتے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا۔

۵۔ **استطالت:** دراز ہونا، یہ صرف ض کی صفت ہے، یعنی ض کے ادا کرتے وقت آواز آہستہ آہستہ لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

۶۔ **انحراف:** ہٹنا، یہ را اور ل کی صفت ہے۔ ان کے ادا کرتے وقت زبان ر میں ل کے اور ل میں ر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔

۷۔ **تکریر:** دہرا کرنا، یعنی رؔا کے ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی کپکپی اور لرزے کا پایا جانا، جس سے را کی آواز دوہری جیسی معلوم ہوتی ہو، لیکن واقع میں دوہری نہیں ہوتی۔ (از تسہیل القواعد)

## کلمے، ایمانِ مفصل اور ایمانِ مجمل

**اوّل کلمہ طیّب:** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

**دوئم کلمہ شہادت:** اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

**سوئم کلمہ تمجید:** سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

**چہارم کلمہ توحید:** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسے کبھی بھی موت نہیں۔ وہ عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

**پنجم کلمہ استغفار:** اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر، در پردہ ہو کر یا کھلم کھلا، اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! بیشک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ کی ہی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

**ششم کلمہ ردِّ کفر:** اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ شَيۡئًا وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِهٖ وَ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِهٖ تُبۡتُ عَنۡهُ وَتَبَرَّأۡتُ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالشِّرۡكِ وَالۡكِذۡبِ وَالۡغِيۡبَةِ وَالۡبِدۡعَةِ وَالنَّمِيۡمَةِ وَالۡفَوَاحِشِ وَالۡبُهۡتَانِ وَالۡمَعَاصِيۡ كُلِّهَا وَ اَسۡلَمۡتُ وَ اَقُوۡلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) کی جس کا مجھے علم نہیں، میں نے شرک سے توبہ کی، اور میں بیزار ہوا کفر سے، اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور دوسری ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں نے فرماں برداری کے لئے سر جھکایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

**ایمانِ مفصل:** اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡقَدۡرِ خَيۡرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالۡبَعۡثِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ ؕ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر (بھی ایمان لایا)۔

**ایمانِ مجمل:** اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسۡمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلۡتُ جَمِيۡعَ اَحۡكَامِهٖ ؕ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیئے۔

# نماز پڑھنے کی مکمل ترتیب

**تکبیر:** اَللّٰہُ اَکْبَرُط

اللہ سب سے بڑا ہے۔

**ثناء:** سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔

**تعوّذ:** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

**تسمیہ:** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

**سورۃ الفاتحہ:** اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

تمام تعریف (اور شکر) اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جو بدلہ کے دن کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستہ پر چلا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔ نہ (وہ) جن پر غضب ہوا اور نہ (وہ) جو گمراہ ہوئے۔

**سورۃ الاخلاص:** قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

(اے نبی! ﷺ) آپ فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور نہ کوئی اُس کے برابر ہے۔

**رکوع کی تسبیح:** سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے رب کی (جو) عظمت والا ہے۔

**رکوع سے اٹھنے کی تسبیح:** سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

**قومہ کی تحمید:** رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

**سجدہ کی تسبیح:** سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے رب کی (جو) سب سے بلند (شان والا) ہے۔

**تشہّد:** اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

**درود شریف:** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تونے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تونے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

**دعا:** رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادیجئے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دیجئے اور سب ایمان والوں کو بھی جس دن حساب قائم ہوگا۔

**سلام:** اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

# قرآن مجید کی چند منتخب آیات

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت: ۲۰۱)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾

اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اِس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔ (سورۃ آل عمران، آیت: ۸)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا۔ (سورۃ الفرقان، آیت: ۷۴)

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾

اے میرے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ اُنہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت: ۲۴)

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾

اے میرے رب! جو بھی تو مجھے عطا فرمائے میں اُس بھلائی کا محتاج ہوں۔ (سورۃ القصص، آیت: ۲۴)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے (یہ عمل) قبول فرما بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (سورۃ البقرۃ، آیت: ۱۲۷)

# THE ILM FOUNDATION (TIF)

Excellence Through Education

"دی علم فاؤنڈیشن" ایک فلاحی ادارہ ہے جس کا مقصد پہلی سے بارہویں جماعت کی سطح تک ایسے اسکولوں کو معاون و مؤثر پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جو اخلاقی اقدار اور صداقت و دیانت کی بہتری کے ساتھ عصری تعلیم فراہم کرنے کے خواہش مند ہیں۔ ہم وابستہ اداروں کو خلوصِ نیت اور جذبۂ خیر خواہی کے ساتھ اس انداز سے معاونت فراہم کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنا جداگانہ تشخص برقرار رکھتے ہوئے اپنا تعلیمی و تدریسی نظام مرتب کریں، اس پر عمل درآمد کریں اور اس میں مسلسل بہتری لائیں۔ ان مقاصد کے حصول، عملی اقدامات اور نفاذ کے لئے ہماری حکمتِ عملی تمام وابستہ اداروں کی یکساں شرکت اور باہمی مشاورت پر مبنی ہوگی۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔

دی علم فاؤنڈیشن نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے تین شعبہ جات تشکیل دیئے ہیں

## ۱۔ قرآن پروگرام برائے طلباء وطالبات (QPS)

اس شعبہ نے قرآن حکیم کے مکمل ترجمہ و مختصر تشریح پر مبنی ایک جامع نصاب "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء وطالبات" کے نام سے ترتیب دیا ہے۔ نصاب کی موثر تدریس کے ضمن میں اساتذہ کی تدریسی معاونت کے لئے ہر حصہ کے ساتھ "رہنمائے اساتذہ" کے عنوان سے مفصل تدریسی مواد بھی تیار کیا گیا ہے۔

## ۲۔ سینٹر فار ایجوکیشنل ایکسیلنس (CEE)

یہ شعبہ اساتذہ کو تدریس کے ایسے جدید طریقے اور معیاری تربیت فراہم کرتا ہے جو موجودہ اور اگلی نسلوں کو عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار سے ہم آہنگ کرسکے۔ اس شعبہ کے تحت اسکولوں کے اساتذہ کے لئے مختلف دورانیہ کی تدریسی ورکشاپس، تربیتی کورسز اور ماسٹر ٹرینرز پروگرام منعقد کیئے جاتے ہیں۔

## ۳۔ تلاوت پروگرام برائے اسکولز (TPS)

یہ شعبہ ناظرہ قرآن مجید مع تجوید کی تعلیم دینے کی سہولت فراہم کرتا ہے جس کے تحت ماہرین کی زیرِ نگرانی اسکولوں میں ضرورت کے مطابق ناظرہ قرآن بمع تجوید کی تدریس کے لئے اساتذہ کی فراہمی، نصاب کی تیاری و فراہمی، مختلف دورانیہ کے تربیتی کورسز، ورکشاپس، نگرانی و جائزہ اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

## "مطالعۂ قرآنِ حکیم برائے طلباء و طالبات" کے اردو میں شائع شُدہ حصّے

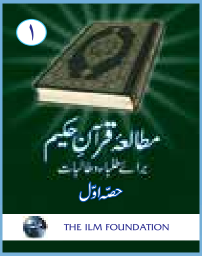


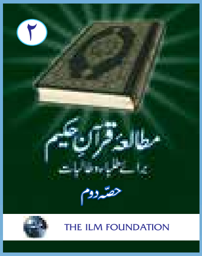


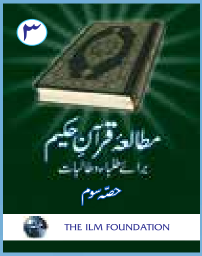


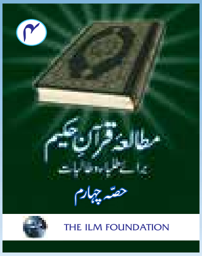


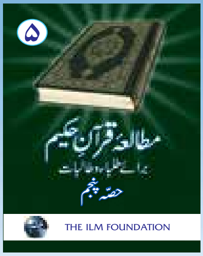


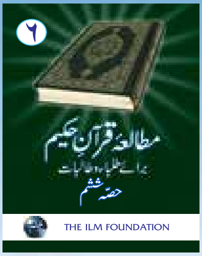


## "مطالعۂ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کے سندھی میں شائع شُدہ حصّے

## "مطالعۂ قرآن حکیم برائے طلباء وطالبات" کے انگریزی میں شائع شُدہ حصّہ

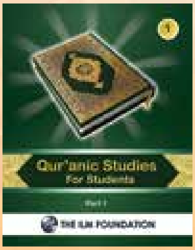


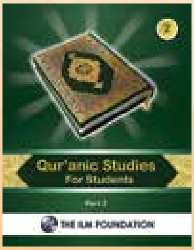


یہ قاعدہ رضائے الٰہی کی خاطر بلا ہدیہ فراہم کیا جاتا ہے۔

W-1001.07.19

THE ILM FOUNDATION